امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المعجم الکبیر

جلد پنجم






تالیف الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

جلد پنجم

المعجم الکبیر

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ٣٦٠ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

المعجم الکبیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جلد پنجم

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

باراول	اگست 2015ء
پرنٹرز	آصف صدیق، پرنٹرز
تعداد	1100/-
ناشر	چوہدری غلام رسول۔میاں جوادرسول میاں شہزادرسول
قیمت	روپے /=

7) إِلَى أَنْ بَلَغَ: (ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ) (آل عمران: 7) وَإِنَّ هَؤُلَاءِ كَانَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ، فَزِيغَ بِهِمْ، ثُمَّ تَلَا: (وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا) (آل عمران: 105) إِلَى أَنْ بَلَغَ: (أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ) (آل عمران: 106) قُلْتُ: هَؤُلَاءِ يَا أَبَا أُمَامَةَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قُلْتُ: يَا أَبَا أُمَامَةَ مِنْ قِبَلِ رَأْيِكَ تَقُولُ، أَمْ شَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: إِنِّي لَجَرِيءٌ - ثَلَاثًا - بَلْ شَيْءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مَرَّةً، وَلَا مَرَّتَيْنِ حَتَّى بَلَغَ سِتَّةً

اور یہ لوگ ایسے تھے جن کے دلوں میں کجی تھی' اس کے ساتھ یہ کج ادا بن گئے۔ پھر تلاوت کی: ''نہ ہو جاؤ ان کی طرح جو بکھر گئے'' یہاں تک پہنچے: ''کیا تم ایمان لا کر کافر ہوئے''۔ میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! یہی لوگ مراد ہیں؟ فرمایا: جی ہاں! میں نے عرض کی: کیا آپ نے اپنی رائے سے یا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سن کر کہا؟ فرمایا: پھر تو میں جری ہوا۔ تین بار کہا۔ بلکہ یہ ایسی شی ہے جو میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک بار نہیں دو بار نہیں یہاں تک کہ سات تک پہنچے' سنی ہے۔

7962- ثُمَّ قَالَ: إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ تَفَرَّقَتْ إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً - أَوْ قَالَ: اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً - وَإِنَّ هَذِهِ الْأُمَّةَ سَتَزِيدُ عَلَيْهِمْ فِرْقَةً كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلَّا السَّوَادَ الْأَعْظَمَ قُلْتُ: يَا أَبَا أُمَامَةَ أَلَا تَرَاهُمْ مَا يَعْمَلُونَ؟ قَالَ: عَلَيْهِمْ مَا حُمِّلُوا، وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ إِنْ تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا

پھر فرماتے ہیں: بیشک بنی اسرائیل اکہتر فرقوں میں بٹے یا بہتر فرمایا اور یہ اُمت ان پر ایک فرقہ زیادہ ہوگی' سوادِ اعظم کے سوا سب جہنمی ہوں گے۔ میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! کیا آپ ان کو دیکھتے ہیں کہ کیا عمل کریں گے؟ فرمایا: ان کے اعمال کی ذمہ داری ان پر ہے اور تمہارے اوپر تمہارے اعمال کا حساب ہے' اگر تم اطاعت گزار ہو تو ہدایت یافتہ ہو۔

7963- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا أَبُو غَالِبٍ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ أَبْصَرَ رُءُوسَ الْخَوَارِجِ عَلَى دَرَجِ دِمَشْقَ، فَقَالَ: سَمِعْتُ

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ کو دیکھا جبکہ آپ جامع دمشق کی سیڑھیوں میں خارجیوں کے سر دیکھ رہے تھے۔ فرمایا: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: یہ جہنمی کتے

7963- رواه الحمیدی رقم الحدیث: 908' وابن ماجه رقم الحدیث: 176 .

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِنْ دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا، وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ، وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ) (آل عمران:**118**) قَالَ: هُمُ الْخَوَارِجُ

ہم نے نشانیاں تمہیں کھول کر بیان کر دیں اگر تم عقل والے ہو“۔ فرمایا: وہ خارجی ہیں۔

ابو غالب صاحب المحجن واسمه حزور

7974- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، ثنا حُمَيْدٌ الْخَيَّاطُ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ يَحْيَى صَاحِبِ الْقَصَبِ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا غَالِبٍ عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: (رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ) (الحجر: **2**) ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: نَزَلَتْ فِي الْخَوَارِجِ، حِينَ رَأَوْا تَجَاوُزَ اللهِ عَنِ الْمُسْلِمِينَ، وَعَنِ الْأُمَّةِ وَالْجَمَاعَةِ قَالُوا: يَا لَيْتَنَا كُنَّا مُسْلِمِينَ

حضرت زکریا بن یحییٰ فرماتے ہیں کہ میں نے ابوغالب سے پوچھا اس آیت کے متعلق: ”وہ لوگ خواہش کریں گے جنہوں نے کفر کیا کہ اگر یہ مسلمان ہوتے“۔ فرمایا: مجھے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ آیت خارجیوں کے متعلق نازل ہوئی ہے جس وقت وہ دیکھیں گے کہ اللہ نے مسلمانوں کو معاف کر دیا اُمت اور جماعت کو تو وہ کہیں گے: کاش ہم بھی مسلمان ہوتے۔

7975- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا ابْنُ شَوْذَبٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ الْفَرَائِضِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ إِلَى مَسْجِدِ دِمَشْقَ، فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الْبَابِ، فَإِذَا رُءُ

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں: میں حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ کے ساتھ دمشق کی جامع مسجد کی طرف نکلا پس جب وہ دروازے کے پاس تھے تو وہاں خارجیوں کے سر موجود تھے پس جب انہوں نے اُن کی طرف دیکھا تو رو دیئے۔ فرمایا: شیطان نے کیا کیا' تین بار فرمایا' دوزخی کتے' تین بار فرمایا۔ پھر فرمایا: آسمان کے سائے میں سب سے بُرے مقتول ہیں' جس کو انہوں نے قتل کیا وہ بہترین مقتول

7975- ورواه أحمد جلد5 صفحه262 مختصرًا من طريق آخر .

وُسٌ مِنْ رُءُوسِ الْخَوَارِجِ، فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهَا بَكَى، فَقَالَ: مَاذَا صَنَعَ الشَّيْطَانُ -ثَلَاثًا- كِلَابُ النَّارِ -ثَلَاثًا -ثُمَّ قَالَ: شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ -ثَلَاثًا -مَنْ قَتَلُوهُ كَانَ خَيْرَ قَتِيلٍ تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ. قُلْتُ: يَا أَبَا أُمَامَةَ، أَنْتَ تَقُولُهُ أَوْ شَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: إِنِّي إِذًا لَجَرِيءٌ، هَلْ تَقْرَأُ الْآيَاتِ الَّتِي فِي أَوَّلِ آلِ عِمْرَانَ: (فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ) (آل عمران: 7) ، فِي هَؤُلَاءِ أُنْزِلَتْ حَتَّى تَقْرَأَ الْآيَةَ الَّتِي فِي وَسَطِ آلِ عِمْرَانَ: (يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ) (آل عمران: 106) فِي هَؤُلَاءِ أُنْزِلَتْ. قُلْتُ: مَا يُبْكِيكَ يَا أَبَا أُمَامَةَ؟ قَالَ: إِنَّهُمْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ -أَوْ قَالَ: مُسْلِمِينَ-

ہیں۔ میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! اپنی طرف سے کہہ رہے ہیں یا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بات سنی ہے؟ فرمایا: اگر میں اپنی طرف سے کہہ رہا ہوں تو حدیثِ رسول کے خلاف جرأت کرنے والا ہوں‘ کیا تُو نے وہ آیات پڑھی ہیں جو سورۂ آل عمران کی ابتداء میں ہیں: ”پس وہ لوگ جن کے دلوں میں کجی ہے‘ پس وہ متشابہ آیات کے پیچھے پڑے رہتے ہیں“۔ انہی لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی‘ حتیٰ کہ تُو پڑھے وہ آیت جو آل عمران کے درمیان میں ہے: ”اس دن کئی چہرے سفید اور کئی چہرے سیاہ ہوں گے“ انہیں کے بارے میں نازل ہوئی۔ میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! آپ روئے کیوں ہیں؟ فرمایا: یہ لوگ مسلمان یا مؤمن کہلواتے ہیں۔

ابو غالب صاحب المحجن واسمه حزور

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْإِصْطَخْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ مَخْلَدٍ الْبَاهِلِيُّ الْإِصْطَخْرِيُّ، ثنا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْإِصْطَخْرِيُّ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ قَالَ: كُنْتُ بِالشَّامِ، وَبِهَا أَبُو أُمَامَةَ صُدَيُّ بْنُ عَجْلَانَ صَاحِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لِي صَدِيقًا، فَجِيءَ بِرُءُوسِ الْحَرُورِيَّةِ، فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں کہ میں شام میں تھا‘ ابوامامہ صدی بن عجلان صحابیٔ رسول بھی وہاں تھے‘ میرا ایک دوست تھا‘ پس حروریہ (خارجیوں) کے سر لائے گئے۔ آگے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کر کے اس جیسی حدیث ذکر کی۔

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (آل عمران: 107)

7977- ثُمَّ قَالَ: اخْتَلَفَتِ الْيَهُودُ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً سَبْعِينَ مِنَ النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ، وَاخْتَلَفَتِ النَّصَارَى عَلَى اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً إِحْدَى وَسَبْعُونَ فِرْقَةً فِي النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ، وَتَخْتَلِفُ هَذِهِ الْأُمَّةُ عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً اثْنَتَانِ وَسَبْعُونَ فِي النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ. فَقُلْنَا: انْعَتْهُمْ لَنَا، قَالَ: السَّوَادُ الْأَعْظَمُ

پھر فرمایا: یہودیوں کے اکہتر فرقے بنے' ان میں سے ستر دوزخ میں اور ایک جنت میں' نصاریٰ کے بہتر فرقے بنے جن میں سے ایک جنت میں اور اکہتر دوزخ میں جائیں گے اور اس اُمت کے تہتر فرقے ہوں گے جن میں سے بہتر دوزخ میں اور ایک جنت میں جائے گا۔ ہم نے عرض کی: ہمیں اس کی نشانی بتائیں! فرمایا: سوادِ اعظم (سب جماعتوں سے بڑی جماعت)۔

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي السُّلَيْكِ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ایک اور سند سے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

7978- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ، ثنا قُرَيْشُ بْنُ حَيَّانَ، ثنا أَبُو غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَفَرَّقَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، وَسَتَفْتَرِقُ هَذِهِ الْأُمَّةُ عَلَى مَا تَفَرَّقَتْ عَلَيْهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ تَزِيدُ فِرْقَةً كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلَّا السَّوَادَ فَقُلْنَا: يَا أَبَا أُمَامَةَ: أَوَ لَيْسَ فِي السَّوَادِ مَا يَكْفِيهِ؟ قَالَ: وَاللّٰهِ إِنَّا لَنُنْكِرُ مَا تَعْمَلُونَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بنی اسرائیل کے بہتر فرقے ہوئے اور میری اُمت کے تہتر فرقے ہوں گے' اسی بناء پر جس پر بنی اسرائیل فرقوں میں بٹے' ایک فرقہ ان پر زائد ہوگا' سوائے سوادِ اعظم کے سب جہنمی ہوں گے۔ پس ہم نے عرض کی: اے ابوامامہ! کیا سوادِ اعظم میں ایسی بات ہے جو اس کو کافی ہو؟ فرمایا: قسم بخدا! بے شک ہم ان کے اعمال کا انکار کریں گے۔

7979- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّشِيطِيُّ، ثنا سَلْمُ بْنُ زُرَيْرٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: افْتَرَقَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً تَزِيدُ عَلَيْهَا أُمَّتِي فِرْقَةً كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلَّا السَّوَادَ الْأَعْظَمَ

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بنی اسرائیل اکہتر فرقوں میں بٹے' ان پر ایک فرقہ زیادہ میری اُمت کا ہوگا' سوادِ اعظم کے سوا سارے دوزخی ہوں گے۔

7980- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي خَلَّادُ بْنُ أَسْلَمَ، ثنا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنِي قَطَنُ بْنُ كَعْبٍ أَبُو الْهَيْثَمِ، ثنا أَبُو غَالِبٍ قَالَ: جَاءَتْ رُءُوسُ الْأَزَارِقَةِ سَبْعِينَ رَأْسًا، فَأُقِيمُوا عَلَى دَرَجِ دِمَشْقَ سَبْعَةَ أَيَّامٍ، فَمَضَتْ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ مِنَ السَّبْعَةِ، وَكَانَ الْيَوْمُ الرَّابِعُ، فَجَاءَ أَبُو أُمَامَةَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ عِنْدَ سَارِيَةٍ، وَقَالَ: كِلَابُ النَّارِ ثَلَاثًا شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ، خَيْرُ قَتْلَى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ مَنْ قَتَلُوهُ .فَقُلْتُ: يَا أَبَا أُمَامَةَ، أَشَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَمْ شَيْءٌ تَقُولُهُ مِنْ قِبَلِ نَفْسِكَ؟ فَقَالَ: إِنِّي إِذًا لَجَرِيءٌ، لَا بَلْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا مَرَّةً وَلَا مَرَّتَيْنِ حَتَّى بَلَغَ سَبْعًا

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں: ازارقہ کے ستّر سر آئے' سات دن انہیں دمشق (مسجد) کی سیڑھیوں میں گاڑ دیا گیا' سات میں سے تین دن گزرے تھے' چوتھا دن تھا' پس حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ آئے' اُنہوں نے ستون کے پاس دو رکعتیں پڑھیں اور فرمایا: دوزخی کتے ہیں' تین بار فرمایا' آسمان کے سائے کے نیچے بُرے مقتول ہیں' جن کو انہوں نے قتل کیا وہ بہترین مقتول ہیں۔ میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! کیا یہ کوئی ایسی چیز ہے جو آپ نے رسول کریم ﷺ سے سنی ہے یا اپنی طرف سے کہہ رہے ہیں؟ فرمایا: پھر تو میں جری ہوا' نہیں! بلکہ میں نے رسول کریم ﷺ سے اسے سنا' ایک یا دو بار نہیں' سات تک تعداد پہنچی۔

ابو غالب صاحب المحجن واسمه حزور

7981- حَدَّثَنَا أَبُو الدَّحْدَاحِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْعَدَوِيُّ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَامِرٍ أَبُو عَامِرٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ،

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں: خوارج کے سر لائے گئے' انہیں جامع دمشق کی سیڑھیوں میں نصب کر دیا گیا' لوگ دیکھنے لگے' میں بھی ان کو دیکھنے کے لیے نکلا' پس